371

آیات نمبر 45 تا 53 میں اس حقیقت کا بیان کہ اللہ نے آسمان اور زمین کو حکمت اور مصلحت کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کو سب لوگوں سے بے پرواہ ہو کر قرآن پڑھنے اور نماز کا اہتمام کرنے کی ہدایت۔ اہل کتاب سے حکمت کے ساتھ بحث و مباحثہ کرنے کی ہدایت۔ وضاحت کہ قران بھی اسی طرح نازل کیا گیا ہے جس طرح اس سے پہلے کتابیں نازل کی گئی تھیں۔ رسول اللہ ﷺ کا اُمّی ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ یہ قرآن وحی کے ذریعہ نازل کیا گیا ہے۔

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ
الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! جو کتاب آپ کی جانب وحی کی گئی
ہے اس کی تلاوت کیجئے اور نماز قائم کیجئے، یقیناً نماز بے حیائی اور برے کاموں سے
روکتی ہے وَ لَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾ بیشک اللہ کا
ذکر بہت بڑی چیز ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔ وَ لَا تُجَادِلُوْۤا
اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَ قُوْلُوْۤا
اٰمَنَّا بِالَّذِيْۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَ اِلٰهُنَا وَ اِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّ
نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ اگر اہل کتاب سے بحث و مباحثہ کی نوبت آئے تو احسن
اور شائستہ طریقہ سے بحث کرو سوائے ان لوگوں کے جو اِن میں سے زیادتی کریں اور
اہل کتاب کو یہ بتاؤ کہ ہم اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو ہم پر نازل ہوئی ہے اور
ان کتابوں پر بھی جو تم پر نازل ہوئی تھیں اور ہمارا اور تمہارا معبود تو ایک ہی ہے اور ہم
اسی کے فرماں بردار ہیں وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ

اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ اور اے پیغمبر (ﷺ)! جس طرح ہم نے پہلے
رسولوں پر کتابیں اتاریں تھیں اسی طرح اب یہ کتاب آپ پر نازل کی ہے، سو جن
لوگوں کو ہم نے آپ سے پہلے کتاب دی تھی ان میں سے بہت سے اس پر ایمان لے
آتے ہیں وَ مِنْ هٰۤؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَ مَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا
الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ جبکہ ان مشرکین میں سے بھی بعض اس پر ایمان لے آتے ہیں اور
ہماری آیتوں کو ماننے سے صرف وہی لوگ انکار کرتے ہیں جو کفر کے خوگر ہو چکے ہیں
وَ مَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّ لَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ
الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾ اور اے پیغمبر (ﷺ)! اس قرآن سے پہلے نہ آپ کوئی کتاب
پڑھتے تھے اور نہ کوئی کتاب اپنے ہاتھ سے لکھ سکتے تھے، اگر ایسا ہوتا تو یہ اہل باطل
ضرور شک میں پڑ جاتے آپ کا اُمّی ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ سب کچھ آپ کو وحی کے
ذریعہ حاصل ہوا ہے بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ
بلکہ یہ قرآن تو ایسی صاف اور واضح آیات کا مجموعہ ہے جو ان لوگوں کے سینہ میں
محفوظ ہے جنہیں صحیح علم دیا گیا ہے وَ مَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ اور
ہماری آیات کو ماننے سے وہی انکار کرتے ہیں جو ضدی اور ہٹ دھرم ہیں وَ قَالُوْا
لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اور کفار یہ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر پر اس کے
رب کی جانب سے معجزہ نازل کیوں نہیں کیا گیا قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ
اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ کہہ دیجئے کہ ہر قسم کے

معجزے تو بس اللہ ہی کے قبضہ قدرت میں ہیں، میں تو صرف واضح طور پر برے انجام
سے ڈرانے والا ہوں اَوَ لَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى
عَلَيْهِمْ ؕ کیا ان لوگوں کے لئے یہ معجزہ کافی نہیں کہ ہم نے آپ پر قرآن نازل کیا
ہے جو اِنہیں پڑھ کر سنایا جاتا ہے؟ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّ ذِكْرٰى لِقَوْمٍ
يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ بلاشبہ اس قرآن میں ایمان لانے والے لوگوں کے لئے اللہ کی بڑی
رحمت اور بڑی نصیحت ہے رکوع[۵] قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِىْ وَ بَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ
يَعْلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ آپ کہہ دیجئے کہ میرے اور تمہارے
درمیان گواہی کے لئے اللہ ہی کافی ہے، وہ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کو جانتا ہے وَ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾ اور
جو لوگ حق کی جگہ باطل پر ایمان لائے اور اللہ کی صداقت کے منکر ہیں، قیامت کے
دن وہی لوگ خسارے میں رہیں گے وَ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَ لَوْلَآ
اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ؕ یہ لوگ آپ سے عذاب جلدی لانے کا تقاضا
کرتے ہیں، اگر ان کے لئے عذاب کا ایک وقت مقررہ نہ ہوتا تو ان پر عذاب کبھی کا آ
چکا ہوتا وَ لَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾ اور یقین رکھو کہ وہ عذاب
ان پر اچانک آجائے گا اور انہیں اس کے آنے کی خبر تک نہ ہوگی

[#371]

Verses 45 to 53: The Messenger of Allah [peace be upon him] is instructed to focus on reciting the Quran, and establishing prayer without concern for others' opinions. Guidance is also given to engage in discussions with the People of the Book with wisdom. It is clarified that the Quran was revealed in the same way as previous scriptures. The Prophet [peace be upon him] being unlettered, is evidence that this Quran was revealed through divine revelation.

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ

[O Prophet!] Recite what has been revealed to you of [the Quran], the Book [of Allah], and [duly] establish the prayer. Surely, prayer restrains one, from indecency and evil deeds.

وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾

Indeed, the remembrance of Allah is the greatest [deed], and Allah knows whatever you do.

وَ لَا تُجَادِلُوْۤا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖۗ اِلَّا
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَ قُوْلُوْۤا اٰمَنَّا بِالَّذِيْۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ
اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَ اِلٰهُنَا وَ اِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّ نَحْنُ لَهٗ
مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾

And [O believers!] do not argue with the People of the Book, but in the best and most courteous manner, except with those among them, who act unjustly. And say [to the People of the Book], 'We believe in what has been revealed to us, and in what was revealed to you. Our God and your God is one, and to Him [alone], we submit.'

کَذٰلِکَ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَیۡکَ الۡکِتٰبَ ؕ فَالَّذِیۡنَ اٰتَیۡنٰہُمُ الۡکِتٰبَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِہٖ ۚ

And [O Prophet! Just as We sent down scriptures to previous messengers], We have now revealed this Book, [the Quran] to you. So [some of] those to whom We have [previously] given the scripture, believe in it.

وَ مِنۡ ہٰۤؤُلَآءِ مَنۡ یُّؤۡمِنُ بِہٖ ؕ وَ مَا یَجۡحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا الۡکٰفِرُوۡنَ ﴿۴۷﴾

And among these [polytheists of Makkah], there are some, who [also] believe in it. And no one reject Our signs except the [stubborn] disbelievers.

وَ مَا کُنۡتَ تَتۡلُوۡا مِنۡ قَبۡلِہٖ مِنۡ کِتٰبٍ وَّ لَا تَخُطُّہٗ بِیَمِیۡنِکَ
اِذًا لَّارۡتَابَ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿۴۸﴾

[O Prophet!], you have never read any book [heavenly or otherwise], nor did you write [anything] with your own hand before this [Quran]. Had it been so, those who follow falsehood would certainly have fallen into doubt [about your prophethood].

You being unlettered, is proof that all of this has been conveyed to you through divine revelation.

بَلۡ ہُوَ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ فِیۡ صُدُوۡرِ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ ؕ

Rather, this Quran is a collection of clear and manifest verses [revealed by Allah] and preserved in the hearts of those [believers] who have been granted [true] knowledge.

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾

And no one denies Our revelations except the [stubborn] wrongdoers.

وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ

And they [the disbelievers] say, 'Why have no [miraculous] signs ever been sent upon this Prophet from his Lord?'

قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾

[O Prophet!] Say, 'All kinds of [miraculous] signs are with Allah [alone]. I am only a clear forewarner [for the day judgment].'

اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ

Is it not enough [of a miracle] for them, that We have sent down to you, the [Quran as a heavenly] book, which is recited to them?

اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَرَحۡمَۃً وَّ ذِکۡرٰی لِقَوۡمٍ یُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۱﴾ رکوع [۵]

Surely, in this [Quran], there is great mercy [from Allah] and a profound reminder for those who [would] believe.

قُلۡ کَفٰی بِاللّٰہِ بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَکُمۡ شَہِیۡدًا ۚ یَعۡلَمُ مَا فِی
السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ

Say, 'Allah is sufficient as a witness between me and you. He knows all that is in the heavens and the earth.'

وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِالۡبَاطِلِ وَ کَفَرُوۡا بِاللّٰہِ ۙ اُولٰٓئِکَ ہُمُ
الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۵۲﴾

And as to those, who believe in falsehood and disbelieve in Allah— they will be the losers [on the Day of Judgment].

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ۭ

Thus, they ask you, [O Prophet!] to hasten the punishment. Had there not been an appointed time for it, the punishment would have already come to them.

وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٣﴾

It will surely come upon them suddenly, while they will not be aware of it.